سوال

(464) کیا ابراہیم علیہ السلام کے والد کافر نہیں تھے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ابراہیم علیہ السلام کے والد کے بارے میں کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ وہ کافر نہیں تھے۔ اور دلیل میں یہ لوگ ابراہیم علیہ السلام کی وہ دعا پیش کرتے ہیں جو نماز میں عموماً" پڑھی جاتی ہے۔ یعنی "ربِ جعلنی۔ ۔ "اس میں ابراہیم علیہ السلام نے اپنے والدین کے لیے مغفرت کی دعا کی ہے۔ ازراہ کرم قرآن وسنت کی روشنی میں اس حقیقت سے آگاہ فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حضرت ابراہیم کے والد کا نام آزر تھا جو آخر وقت تک کفر پر رہے اور حضرت ابراہیم کی دعوت کو قبول نہ کیا۔ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا :

"یلقی ابراہیم أباہ آزر یوم القیامة وعلی وجہ آزر قترة غبرة فیقول لہ ابراہیم : ألم أقل لک لا تعصنی ؟" (صحیح بخاری : 3350)

''ابراہیمؑ قیامت کے دن اپنے باپ آزر سے ملاقات کریں گے اور آزر کے چہرے پر کالک اور گرد وغبار چھایا ہوگا اسے ابراہیمؑ کہیں گے : کیا میں نے تجھے یہ نہیں کہا تھا کہ میری نافرمانی نہ کرو؟''

اس حدیث سے معلوم ہوا حضرت ابراہیمؑ کے والد جہنم میں ہوں گے۔ باقی رہا ابراہیمؑ کی اپنے باپ کے لئے دعا کا مسئلہ تو سورہ مریم میں ہے۔ جب آزر نے ان کی دعوت کے جواب میں انہیں رجم کرنے کی دھمکی دے دی تو آپؑ نے کہا :

قال سلام علیک سأستغفر لک ربی إنہ کان بی حفیا (مریم : 46)

''فرمایا : تم پر سلامتی ہو میں اپنے پروردگار سے تمہاری بخشش کی دعا کرتا رہوں گا۔''

اور پھر حضرت ابراہیمؑ نے ان کی بخشش کی دعا کر دی جو سورہ ابراہیم میں ہے :

"رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ" (سورۃ ابراہیم: 14)

''اے میرے رب میرے والدین کو اور مومنوں کو قیامت کے دن بخش دینا''

گویا یہ ابراہیمؑ کا اپنے باپ سے کیا ہوا وعدہ پورا ہو گیا تھا۔ اب سورہ توبہ میں اس بخشش کی حقیقت اس طرح بیان ہوئی ہے۔

"وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ إِلَّا عَن مَّوْعِدَةٍ وَعَدَهَا إِيَّاهُ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ أَنَّهُ عَدُوٌّ لِّلَّهِ تَبَرَّأَ مِنْهُ ۚ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَأَوَّاهٌ حَلِيمٌ" (التوبہ: 114)

''اور ابراہیم کا اپنے باپ کے لیے دعائے مغفرت مانگنا وہ صرف وعدہ کے سبب سے تھا جو انہوں نے اس سے وعدہ کر لیا تھا پھر جب ان پر یہ بات ظاہر ہو گئی کہ وہ اللہ کا دشمن ہے تو وہ اس سے محض بے تعلق ہو گئے۔''

مذکورہ بالا آیات کی روشنی میں دیکھا جائے تو اس دعا کی حقیقت واضح ہو جاتی ہے۔

وباللہ التوفیق

فتاویٰ ارکان اسلام

حج کے مسائل